لڑکا ~~بچھا~~ اور ستاروں

————*——*

کوبال پرم ایک گاؤں ہے۔ یہ گاؤں کا شمالی حصّہ میں ایک سرکار اسکول ہے۔ یہ اسکول میں بہت بچوں پڑھتا ہے۔ اس اسکول میں پانچ کلاس میں پڑھتا ایک بچھو انکا نام اجمل۔ اجمل ایک اچھا لڑکا ہے۔ انکا دل بہت معصوم ہے۔ وہ اسکول ہوسٹل میں پڑھتا ہے۔ اجمل کو امی جان دو سال پہلے میں مر گیا۔ انکا ابا دوسرا وطن میں کام کرتا ہے۔

ایک دن سارے دن جیسے اجمل اسکول میں گیا۔ انکا ٹیچر کلاس میں آیا تو کہا "سارے بچوں "کل میرا اسکول میں ایک مقابلہ چلا۔ اس مقابلہ میں ایک نظم پیش کرنے کے لیے میں ہمارا کلاس کا ایک بچھا بچھو وہ اجمل ہے۔ اس بات سنتے تو اجمل کا دل بہت دوکھ ہے۔ اجمل انکا ٹیچر سے کہا "میری ٹیچر میں نہیں۔" ٹیچر کہا "یہ اجمل وہ ایک اچھا لڑکا ہے۔ تم نظم پیش کرنا ہی چاہیئے۔"

~~اس~~ اس دن شام ~~ہی~~ اجمل انکا اسکول ہوسٹل میں گیا۔ اجمل سوچا "یہ بھگوان میں کیا کروں" اجمل ایک نظم اچھی طرح سے پڑھتا۔ بعد وہ سوتا ہے۔

دوسرا دن مقابلہ کا دن۔ اجمل صبح میں اسکول میں
آیا۔ اجمل کا ڈیچر انکا دیکھے تو پوچھا "یہ اجمل تم نظم
پڑھتا ہے؟ اجمل کہا۔ ڈیچر میں نظم پڑھتا ہے۔ اجمل نظم
پیش کرنا کے لیے سڈیج میں آیا۔ وہ اچھی طرح نظم
بہت اچھی ہے۔ انکا نظم سننے تو سارے بچوں اور ڈیچر
بہت پسند ہے۔ وہ بہت خوشی ہے۔ اس بعد اجمل کا ڈیچر
اجمل کے پاس آیا تو پوچھا "یہ اجمل میں بہت خوشی ہے۔
وہ ایک اچھا لڑکا ہے"۔ اس بات سننے تو اجمل بہت خوشی ہے۔
بعد اجمل اسکول ہوسٹل میں گیا۔

اجمل رات میں بہت خوشی ہے۔ ~~انکا دوستوں~~ وہ
سوچا "میں ایک اچھا لڑکا ہے"۔ کل وہ اجمل اچھا سونا
لگا۔

دوسرا دن اجمل اسکول میں آیا۔ اجمل کا ڈیچر کلاس
میں آیا تو کہا "بچوں کچھ دن کا بعد ہمارے اسکول میں امتحان
ہے۔ اس بات سننے تو بچوں کا چہرا بہت دوکھ ہے۔
اجمل بہت خوشی ہے۔ اجمل کو امتحان بہت پسند ہے۔

اس امتحان میں اجمل سارے امتحان میں عظیم کامیابی ہوگا ۔ اجمل اس بات سنے تو بہت خوشی ہے ۔ اسکا ڈیجر اجمل نے کہا " یہ اجمل اچھا ہے ۔ تم آخری امتحان میں عظیم کامیابی غرید ہے ۔" اجمل پوچھا " ڈیجر میں سارے امتحان میں پاس ہے اور عظیم کامیابی غرید ہیں ۔

اجمل ہوسٹل میں آیا ۔ سو کھانا کھاکر کا بعد سوچا ۔ " میں آخری امتحان میں عظیم کامیابی غریب ہیں ۔ اور سارے امتحان میں پاس ہے " اجمل سوچا میرا ماں اس وقت میں میرے ساتھ میں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ یہ بھگوان میں بہت دوکھ ہے ۔ میرا اس دوکھ کا وجویات میرا امّی کا جودائی ہے " میرا امّی اس وقت میں کیاں ہے ۔ وہ اسمان میں جنتہ میں خوشی ہے " بعد اجمل سونا ہے ۔

سورج کا روشنی آسمان میں پھیل ہے ۔ رات کا اندھیرا اسمان میں گیا ۔ وہ سورج کا روشنی آیا ہے ۔ صبح ہے ۔ صبح میں اجمل ناشتہ کھانا کر اسکول میں آیا ۔ اس وقت اسکول کا آنگن میں ایک امّی اور لڑکا ہے ۔ وہ امّی اسکول لڑکا کے کھانا کھانا اور پانی پلاتی ہے ۔

اس بات دیکھے تو اجمل بہت بہت دوکھ ہے۔ انکا
آنکھوں میں آنسو آگئی۔ وہ کلاس میں آیا۔ ڈیچر
کلاس میں آیا۔ ~~اجمل جیسے~~ ڈیچر اجمل نے کیا "یہ اجمل
کیا بات ہے۔ تو بہت دوکھ ہے۔ اس دوکھ ہے وہ جو بات
کیا ہے"۔ "اجمل کیا" ڈیچر مجھے دوکھ نہیں۔ میں خوشی
ہے" ~~بعد~~ میں کچھ ~~بہت~~ بعد کے شام آگئی۔ آسمان میں
لال روشنی آگئی۔ اجمل انکا ہوسٹل میں آیا۔

بعد رات ہے۔ آسمان میں کلھار رات کا اندھیرا پیل ہے۔
اجمل انکا امّی کے بات سوچھا لگا۔ ~~[illegible]~~
~~وہ سوتا ہے~~ میرا اماں کی کچھ خبر نہیں۔ میری ماں
وہ سوتا ہے۔
کچھ دن کا بعد امتحان کا دن آگیا۔ اجمل امتحان میں
عظیم کامیابی کے لیے بہت اچھا لگا پڑھتا ہے۔ وہ بہت پڑھتا ہے
امتحان دن میں صبح میں اجمل انکا اسکول میں آگیا۔ اجمل
کو دوست کیا۔ "یہ اجمل تو کو ماں کیسا ہے۔ اجمل
دوکھ کے چہرے میں کیا "میرا امّی دو سال پہلے مر گیا ہے۔
بعد وہ کلاس میں امتحان لکھنے کے لیے گیا۔ اجمل کو امتحان
بہت آسان ہے۔

کچھ دن کے بعد امتحان کا ریسالٹ آیا۔ اجمل بہت خوشی ہے۔ انکا ڈیڈی نے پوچھا "اجمل تم کو سارے امتحان میں عظیم کامیابی ہوئی ہیں۔ میرا لڑکا تم بہت اچھا ہے۔ میں بہت خوشی ہے۔ میرے اس خوشی کا وجوہات انکا محنت ہے۔ میں بہت خوشی ہے بیٹا۔ تم نے بھگوان نعمت کرنا چاہئے۔

اجمل بہت دوکھ اور خوشی کے ساتھ ہوسٹل میں گیا۔ وہ سے سوچھا "بھگوان میرے امّی کہاں ہے۔ اس وقت میں میری امّی دیکھ نہیں۔ تو وہ میرا دل دوکھ ہے۔ ایک بعد اجمل ہوسٹل کا آنگن میں آیا۔ وہ اسمان دیکھنے لگا۔ آسمان میں بہت ستاروں ہے۔ اس ستاروں روشنی چمکتا ہے۔ اجمل اس ستاروں کا پوچھا "میرا امّی کہاں۔ کیا کروں" اس بات سننے تو ستاروں نے اس سے کہا۔ "تیری پیاری ماں یہاں خوشی ہیں۔ اس بات سننے تو اجمل بہت خوشی ہے۔ کچھ سال کے بعد انکا ابّا وطن میں گیا۔ اجمل خوشی کی ساتھ رہتا ہے۔

(Note: Graded articles may be published in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).